ملت اسلامیہ اور اقوام متحدہ

مصنف

ابوالابدال محمد رضوان طاہر فریدی

اُٹھو میری دنیا کے غریبوں کو جگا دو
کاخ اُمرا کے در و دیوار ہلا دو

ملت اسلامیہ اور اقوام متحدہ

تصنیف

ابو الابدال محمد رضوان طاہر فریدی

(فاضل جامعۃ المدینہ، فیضان مدینہ، اوکاڑہ)

دارالابدال

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ وعلی الک اصحابک یا حبیب اللہ

نام	ملت اسلامیہ اور اقوام متحدہ
موضوع	تاریخ، عصریات، فکریات
مصنف	ابو الابدال محمد رضوان طاہر فریدی
	(فاضل جامعۃ المدینہ، فیضان مدینہ، اوکاڑہ)
ضخامت	8 صفحات
سن	1443ھ / 2021ء
پیشکش	دارالابدال
	اسلامی جمہوریہ پاکستان

دارالابدال

ملت اسلامیہ اور اقوام متحدہ

پہلی اور دوسری جنگ عظیم پر ہلاک ہونے والوں کی تعداد کڑوڑوں تک پہنچتی ہے جبکہ معاشی و معالی اور دیگر نقصانات اس پر متزاد ہیں دوسری جنگ عظیم کے نقصانات کے پیش نظر یہ فیصلہ کیا گیا کہ عالمی سطح پر ایک ایسا ادارہ ہو جو آنے والی نسلوں کو ان جنگی تباہ کاریوں سے بچائے اور یہ فیصلہ کرنے والے افراد بھی وہ ہی تھے جن کی وجہ سے دنیا دو عظیم جنگوں کے نتائج بھگت چکی تھی چنانچہ باتفاق رائے ایک کانفرنس کا انعقاد کیا گیا اور ایک ادارے کے قیام کے لیے ایک چارٹر پر دستخط کیے گئے یہ کانفرنس 25 اور 26، اکتوبر 1945ء کو منعقد ہوئی جس کے نتیجہ میں اقوام متحدہ کے قیام کی راہ ہموار ہوئی اور سان فرانسکو میں لیگ آف نیشنز کے کھنڈر پر باقاعدہ اقوام متحدہ کا ادارہ قائم کیا گیا۔

اس بین الاقوامی تنظیم کے ابتدائی 50 ارکان تھے جن کی تعداد وقت کے ساتھ بڑھتی گئی۔ اس ادارے کے بنیادی اصولوں میں سے بعض درج ذیل ہیں۔

1۔ بنی نوع انسان کی آئندہ نسلوں کو جنگ کی تباہ کاریوں سے بچانا

2۔ قوموں کے باہمی تنازعات کے حل کے لیے بین الاقوامی سطح مؤثر قانون سازی کرنا تاکہ امن کو لاحق خطرات اور جارحیت کو روکا جاسکے۔

3۔ انسانیت کی فلاح و بہبود کے لیے عالمی سطح پر بلا امتیاز رنگ و نسل مثبت اقدامات کرنا۔

4۔ انسانوں کے بنیادی حقوق کے تحفظ کو یقینی بنانا۔

5۔ ایک دوسرے کی آزادی اور خود مختاری کا احترام کرتے ہوئے قوموں کے درمیان دوستی کو فروغ دینا اور ایک دوسرے کے معاملات میں دخل اندازی سے روکنا۔

حالات نے ثابت کیا ہے کہ اقوام متحدہ اپنے قیام مقاصد میں بری طرح ناکام ہے اس کے اصول اور حقوق انسانی کے لیے مرتب کردہ اعلامیہ صرف کاغذوں تک محدود ہے عمل سے اس کا کچھ تعلق نہیں اس کی بنیادی وجہ یہی ہے کہ بعض سامراجی طاقتوں نے اس پلیٹ فارم کو اپنے ذاتی مقاصد کے لیے استعمال کیا جن میں امریکہ سر فہرست ہے دوسری جنگ عظیم کے بعد اس اُبھرتی ہوئی سامراجی طاقت و سیکولر سٹیٹ کو ایک ایسے پلیٹ فارم کی ضرورت تھی جہاں سے وہ دنیا بھر میں اپنی حکمرانی قائم کر سکے تو اس کے لیے بظاہر حقوق انسانی کے لیے جبکہ در پردہ امریکی مفادات کے لیے اقوام متحدہ وجود میں لایا گیا، اس کا اعتراف ایک یہودی صحافی اسرائیل شہاک نے اپنی کتاب "اسرائیل میں یہودی بنیاد پرستی" میں ان الفاظ میں کیا ہے

" عالمی عدالت اور دیگر بین الاقوامی اداروں کی طرح اقوام متحدہ وہ ہی کرتا ہے جو امریکہ چاہتا ہے ورنہ اوقوام متحدہ کو بھی فارغ کیا جاسکتا ہے "۔

اقوام متحدہ کی سیکورٹی کونسل میں امریکہ، برطانیہ، فرانس، روس اور چین یہ پانچ ممالک نہ صرف مستقل نشست رکھتے ہیں بلکہ ویٹو پاور کا بھی انہیں حق حاصل ہے ویٹو پاور کا حامل ہر ملک اقوام متحدہ کے ممبران کی غالب اکثریت کے کسی بھی فیصلہ کو مسترد کرنے کا حق رکھتا ہے اور پانچوں ممالک اپنے اپنے مفادات کے لیے متعدد بار ویٹو پاور کا حق استعمال کر چکے ہیں ان ممالک میں سے ایک بھی اسلامی ملک نہیں ہے جو امت مسلمہ کے دفاع کے لیے ویٹو پاور سے فائدہ اٹھا سکے۔ ذولفقار علی بھٹو مرحوم کے دور حکومت میں یہ آواز اٹھائی گئی تھی کہ سلامتی کونسل کی ایک مستقل نشست مسلمانوں کے پاس بھی ہونی چاہیے مگر ان کی وفات کے

ساتھ ہی یہ معاملہ دب گیا اور یوں 57 اسلامی ممالک اور کم و بیش 300 کڑور مسلمانوں کو اب تک اس سے محروم رکھا گیا ہے اگر آج مسلمہ امہ کے پاس ویٹو پاور کا حق ہوتا تو بہت سے نقصانات سے بچا جاسکتا تھا۔

کہنے کو تو اقوام متحدہ انسانی حقوق کو دنیا بھر میں بحال کروانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے مگر حقیقت میں ایسا نہیں ہے اس ادارے کے نزدیک انسانوں کا اطلاق مسلمانوں پر نہیں ہوتا اپنے قیام ابتداء سے لے کر اب تک مسلمہ امہ کے لیے اس نے کوئی قابل ذکر کام نہیں کیا ، مسلمانوں کے لیے اس کی کارکردگی صفر ہے مسلمان جب بھی مصائب کا شکار ہوئے تو سوائے کاغذی خانہ پری اور لفظی مذمت کے اور کچھ نہیں کیا ، یہی وجہ ہے کہ جب اسرائیل عرب جنگ میں اسرائیل نے غزہ کی پٹی بھی چھین لی تو غزہ کے مسلمانوں پر اسرائیلی یہودیوں کے مظالم پر اقوام متحدہ سے تعلق رکھنے والے محقق "رینے فیبلر" نے ایک رپورٹ پیش کی ، یہ رپورٹ پیش کرنے کے کچھ ہی عرصہ بعد فیبلر نے یہ کہتے ہوئے استعفاء دے دیا کہ ایسی رپورٹیں پیش کرنے کا کیا فائدہ جن کی آخری آرمگاہ ردی کی ٹوکری ہو۔

امریکہ نے اپنے نام نہاد عالمی اصولوں اور خود ساختہ شائستگی کی مروجہ اقدار کی پاسداری میں اقوام متحدہ کے ذریعے لیبیا، عراق ، ایران ، اور افغانستان متعدد اسلامی ممالک پر پابندیاں لگوائی ہیں جو کسی ایٹم بم سے کم نہیں ، عراق پر اقتصادی پابندیوں کے دوران عراق میں موت کی آغوش میں جانے والے صرف بچوں کی تعداد پانچ لاکھ سے زیادہ ہے۔

مسلم ممالک پر نہ صرف اقتصادی پابندیاں لگائی بلکہ افغانستان ، عراق ، لیبیا ، پاکستان ، چیچنیا ، بوسنیا اور سوڈان وغیرہ پر جو جنگیں مسلط کی گئیں وہ سب کی سب اقوام متحدہ کی زیر

نگرانی اور رضامندی سے مسلط کی گئیں۔

امت مسلمہ کے حوالے سے اقوام متحدہ کو یہ اعزاز بھی حاصل ہے کہ اس نے مشرقی تیمور ، جنوبی سوڈان اور انڈونیشیا کے ایک اکثریتی عیسائی آبادی والے جزیرے کو اسلامی ریاستوں سے محض اس لیے جدا کر کے الگ ملک بنایا کہ ان علاقوں میں اکثریت غیر مسلموں کی تھی اس کام کے جواز کے لیے حق خود ارادیت کا راگ الاپہ گیا جبکہ کشمیر، فلسطین اور برما کو کئی دہائیوں سے ان کے جائز مطالبات اور حق خود ارادیت سے محروم رکھا ہوا ہے بلکہ حقیقت میں کشمیر اور فلسطین کے مسلمانوں کو یہود و ہنود کے ظلم و ستم اور غلامی کی دلدل میں دھکیلنے والا اقوام متحدہ ہی ہے۔

دوسری جنگ عظیم کے بعد یہودیوں کو فلسطین میں یہ کہہ کر آباد کیا گیا کہ یہ ان کی عارضی سکونت ہو گئی بعد میں کہیں اور انتظام کر دیا جائے گا مگر دنیا نے دیکھا کہ اقوام متحدہ کے یہ الفاظ دھوکے پر مشتمل تھے اور آج عرب کے قلب فلسطین میں یہودی "اسرائیل" نامی نہ صرف الگ ریاست بنانے میں کامیاب ہیں بلکہ فلسطینی مسلمانوں کو انہی کی سرزمین سے مار کر نکالا جا رہا ہے اور یہ سب کچھ اقوام متحدہ کی بناء پر ہوا ہے اور ستم بالائے ستم یہ کہ اقوام متحدہ نے آج تک فلسطین کو رکنیت نہیں دی یعنی اقوام متحدہ فلسطین کو ریاست تسلیم کرتا ہی نہیں تو ان کو حق خود ارادیت کیسے دے گا؟

اسی سے ملتا جلتا معاملہ کشمیر کا ہے آزادی پاکستان کے بعد کشمیر کے محاذ پر جب جنگ چھڑی تو مجاہدین اسلام نے تائید خداوندی سے دشمن کے دانت توڑتے ہوئے نصف کشمیر بھارتی افواج کے قبضہ سے آزاد کروالیا، اقوام متحدہ نے جب کشمیر بھارت کے ہاتھ سے نکلتے

ہوئے دیکھا تو پاکستانی حکومت سے جنگ بندی کا مطالبہ کرتے ہوئے مسئلہ کشمیر صلح و صفائی، افہام و تفہیم اور کشمیری عوام کی امنگوں کے مطابق حل کرنے کا خواب دیکھایا، جسے اقوام متحدہ نے اپنی ہی قرار دادوں کے قول و قرار کے مطابق کبھی سنجیدہ نہیں لیا اور کشمیری مسلمانوں کو ہندوں کے رحم و کرم (ظلم و ستم) پر چھوڑ ہوا ہے۔

جب اقوام متحدہ کا مقصد لوگوں کو جنگی تباہ کاریوں سے بچانا اور بین الا قوامی بغض و عناد کو ختم کرکے قوموں کو ایک دوسرے کے قریب کرنا اور باہمی تنازعات کو افہام و تفہیم سے حل کرنا تھا تو اقوام متحدہ نے اس کے لیے مؤثر اقدامات کیوں نہیں اٹھائے؟

عراق و شام میں یومیہ لاشیں گرنے والا سلسلہ کیوں جاری ہے؟

برما میں مسلمانوں کی نسل کشی اور لوگوں کو زندہ جلائے جانے والا معاملہ کیوں ہوا؟

الجزائر، چیچنیا اور بوسنیا کے مسلمانوں کا قتل عام کیوں ہوا؟

کشمیر و فلسطین کے مسلمانوں پر ہنود و یہود کے ظلم و ستم کا سلسلہ پچھلی کئی دہائیوں سے کیوں جاری ہے؟

فقط امت مسلمہ ہی بحثیت مجموعی قتل و غارت گری کا شکار کیوں ہے؟

امت مسلمہ ہی اس وقت دنیا کی سب سے بڑی ہجرت کرنے پر مجبور کیوں ہے؟

کہاں ہے اقوام متحدہ کا حقوق انسانی پر مشتمل چارٹر اور اس کا قانون سازی کیا انسانوں کا اطلاق مسلمانوں پر نہیں ہوتا؟

مجھے کہنے دیجیے اور یہ بات سو فیصد درست ہے کہ امت مسلمہ کی تیزی سے بگڑتی ہوئی حالت اور مسلم ممالک میں خون مسلم سے بہتی ندیوں کا سلسلہ اگر یونہی جاری رہا تو آئندہ تیس

سالوں بعد اکثر ممالک اسلامیہ، کشمیر، فلسطین، برما، عراق و شام کا نقشہ پیش کریں گئے جبکہ بعض میں ابھی یہ صورت حال نظر آنے لگی ہے مسلم امہ کو اس حالت تک پہنچانے میں اقوام متحدہ کے پُر کشش و پُر فریب وعدوں و اصولوں کا بنیادی دخل ہے اپنے خود ساختہ اصولوں کے تحت اس نے پوری امت کو جکڑا ہوا ہے لہذا امت مسلمہ پر اس ادارے کے ظالمانہ اقدامات کے خلاف دنیا بھر میں ہر میسر محاذ پر جہد مسلسل کے ساتھ آواز بلند کی جائے یہاں تک کہ مستقبل قریب میں ملت اسلامیہ کو سیکورٹی کونسل کی مستقل رکنیت دی جائے یا پھر مسلم ممالک کے حکمران اس ادارے کا مکمل بائیکاٹ کر دیں۔

اُٹھو میری دنیا کے غریبوں کو جگا دو

کاخ اُمرا کے در و دیوار ہلا دو

ابو الابدال محمد رضوان طاہر فریدی کی تصانیف و تالیفات

1 . الاصول المتعارفہ لرفع التعارض بین الاحادیث المتعارضہ
2 . بر صغیر کے علماء اہلسنت کی خدمات احادیث
3. احیاء حدیث، وقت کا تقاضہ
4 . احیاء مخطوطات، وقت کا تقاضہ
5 . القول العالیہ فی ذکر المعاویہ
6 . مکالمہ بین الوہابی والسنی
7 . کلام مبین علی مسئلہ تکفیر و متکلمین
8 . اسلام میں علماء کا مقام
9 . گناہوں سے توبہ اور اس کی شرائط
10. امام اعظم ابو حنفیہ جامع الصفات شخصیت
11. تذکرہ امام اعظم ابو حنیفہ
12. میں نے درس نظامی کیوں کی؟
13. پاک و ہند کے مفسرین اہل سنت اور ان کی تفسیریں
14. ملت اسلامیہ اور اقوام متحدہ
15. فیس بک کا استعمال مقاصد اور احتیاتیں
16. امام احمد رضا خان، میری نظر میں
17. مقالات و مضامین
18. فضائل آفات
19. فضائل مسواک
20 . مولد الرسول صلی اللہ علیہ وسلم
21 . مولد النبی صلی اللہ علیہ وسلم
22 . لاحاصل (شعری مجموعہ)
23 . التوسل بالرسول صلی اللہ علیہ وسلم